MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

تیار ضیافت ہو اسباب ہر زمانے میں
زہرا کا گذر ہوگا ہر تعزیہ خانے میں

[illegible]

گو چین نہیں تم کو بھائی کی مصیبت میں
دلشاد ہے رداؤ اماں کی رفاقت میں

[illegible]

رو رو کے بہت اور شہ کے یہ کہہ دو یارو
تم زینب زہرا کو خورسند کر دو یارو

[illegible]

جاوینگے حسن بھی پھر اپنے برادر کو
پھر درد دنیا عارض ہوگا دل شبیر کو

[illegible]

کیا نور ہے واں جسجا یہ مجلسیں برپا ہیں
جو روتے ہیں بھائی کو یاری مجھی کیا کیا ہیں

[illegible]

سمجھے تھے لعین آسان زہرا کے ستانے کو
گھبرا گئے تھے سب خیمۂ حضرت کے اٹھانے کو

[illegible]

مدت سے عزادار شہنشاہ زمن ہو تم
غمگین سا ہو پیاری میں ماں تو بہن تو تم

[illegible]

مطلوب نہیں انکو کچھ دولت و زر یارو
تم نذر کرو انکے اشکوں کے گہر یارو

[illegible]

چرستے تھے میں مری مغفرت پہ تلوار دکھاتے ہیں
اب خیمۂ حضرت کو دریا سے اٹھاتے ہیں

www.emarsiya.com

[illegible]

شہ بولے جو تم کھینچو تلوار نہیں بہتر
خیمے کے اٹھانے پر تکرار نہیں بہتر

[illegible]

شہ نے کہا کون اسجا مہمانی کو آیا ہے
سر کاٹنے کو میرا اعدا نے بلایا ہے

[illegible]

سبقت ہوئی لڑنے میں اس قوم لعین سے
سر بکف ہوئے سب وہ انصار شہ دین سے

[illegible]

تم خیمے اکھڑوا لو اور اتریں وہ ساحل پر
تلوار کی نوبت ہو اب حق و باطل پر

[illegible]

گر ایسا ہے جنت تو بھابی کو نہ لاتی میں
ساتھ اپنے نہ اس بھائی کو بلاتی میں

[illegible]

ہوتا مومن کے ایمان میں خلل ہرگز
گمراہ نہیں ہوتے نیکان ازل ہرگز

[illegible]

فرمایا کہ دریا سے کیا کام ہے دریا سے
اب ہم تو قیامت تک بیٹھیں گے نہ اس جا سے

[illegible]

تقریر سنی شہ کی یہ والدہ قربان ہو
لگ لو مری چھاتی سے اک آن کی مہمان ہو

[illegible]

کیا ضد پر قوم نازی کی کیا فاطمہ مہمان کی
حضرت رضا بخشی بیٹیا بستہ میدان کی

www.emarsiya.com

[illegible]

آخر ہوا ہر صدمۂ اس کشتۂ اول کا
حضرت نے کیا ماتم اس اپنے ہراول کا

[illegible]

یہ جانتی ہو آخر جیتا نہ سدا بھائی
اس مرنے سے یہ سمجھو تا حشر جیا بھائی

[illegible]

گر قید میں تم پھنستے امید رہائی تھی
اماں ان کی خیر مگر واللہ نہ بھائی تھی

[illegible]

پھر جنگ ہوئی آغاز احمد کے یگانوں سے
مرنے گئے سب اعدا انگوٹھی جوانوں سے

[illegible]

بے صبری کا تم کہنا مت منہ سے سخن ہرگز
مت چھوڑیو اے زینب ہمراہ کا حسین ہرگز

[illegible]

تدبیر کا ہی موقع نہ دخل دعا کو ہے
فرقت میں مرا پھنسنا منظور خدا کو ہے

[illegible]

ہم دادی فرقت کو طے کرنا صبوری سے
گھبرائیو مت خواہر ہرگز مری دوری سے

[illegible]

اماں سے ندامت ہے واللہ بڑی مجھکو
ہم پھنس گئے آفت میں کچھ بن نہ پڑی مجھکو

[illegible]

تھے پالنے کے قابل جو جو نہ رہے بھائی
خیر مقل ہر شکل اتو پالوئیں کیسے بھائی

www.emarsiya.com

بانو کی سفارش کیا بھا بھی وہ تمھاری ہی
کبرا تمھیں پیاری ہی صغرا تمھیں پیاری ہی

تنہا ہو ترے لشکر میں ہو دشمن دین تیرا
تلوار نہ کی ہمسے تو نام نہیں تیرا

اس امر سے یا سر دو آگاہ خدائی ہی
ہی طور دغا اپنا تیروں کی لڑائی ہی

پھر یوں ظالم کہنے لگا چلا کر
بیعت کرو یا سر کو کٹواو شتاب آکر

فرزند پیمبر ہوں حیدر کا دمی ہوں میں
ہمنام عمر ہی تو ہمشان علی ہوں میں

اس ضعف میں خالق نے کیا شاہ کو طاقت دی
کشتوں کے لگے پشتے یہ داد شجاعت دی

خیمہ سے نکل آئے شبیر جو رو رو کر
تحقیق روایت ہی زینب گری غش ہو کر

گو خون ہوا اسدم کیا امر سے یا بو لکا
پر خون ہوا ہی کے ہاتھوں سے ہزاروں کا

ایک ایک کو میں ماروں یہ تو مجھے طاقت ہی
پر سوچ اسی کا ہی یہ آپکی امت ہی

www.emarsiya.com

۴۳۷
سکینہ تھی وہ جن نے سرِ برہنہ کیا پہ جب
اور یہ ہوئے آزادہ وہ مرنے پہ شہ تشنا
دامانِ مبارک سے لہو اس کو چھپاتی تھی
سمجھے تھے کہ اشقیا بیچ میں تھی پہ شہ والا
یہ زاری سے کہتا تھا بچی کا باپ تیرا نہ لیا پہ
امت جو ہے سو کون آکر نانا اسلام کو قاتل پہ

۴۳۸
آہ ساروی کا پیرہن ہوں کلکشا ہو جو پہنچیں تب
ناگاہ وہ ہوئے حضرت جب کہ کرشنا نے پہ
تیغ شمر کی زین آئے قاتل کی بیعت پہ
ابن انس نے زور دکھایا اور تیغ ستم سے پہ وار
زینب تھا اعدا کا اور ترشتن شہ تنہا تھا
تھا قاتل شوں کا ملعون متقبل اکیلا تھا

۴۳۹
جس شاہ پہ ماری کا تھا نجیب لعین ابو الا
جی چاہتا تھا دیکھوں اظہار کروں روشن ہا
سرِ کٹ گئے قاتل سے جو اسلام کا ستم شب
اسے کم ظالم نے زادہ پہ جابر کی جا
سمجھے گو کوں والی وہی بہانہ لے آئے کہ سکینہ کو
پیارا وہ تم آؤ تو بچو دکھلائے سکینہ کو

۴۴۰
تقریر سے حضرت نے جب شہادت کی ماری دو سر
آواز قبول آئی کیا آپ نے کیا ہوا وہ دلبر
اب الفت و رضت جو ہے سب میں گناہ وہ بر
خالق پہ نظر رکھ کہ سب بہ جنان اب جنت میں زینب سر
معبود حقیقی کا وہ صیاد خدا اب بہ
اللہ کے عاشق ہو اور وہ لا و کا غم سب ہر

۴۴۱
آواز جو دروہ گہو اب زوالا ہے یہ لوادی والی
چھینی زمین کا طالب کیا آپ کی زمین جہال
ہر باپ کی راست تھی فائق سے عرش جلال
منظور خوشنود کی اربال
اب بیٹے کیسے سو ہوں وار یہ وہ بلکار
اور خدشیں امت کی ازوں ہوں دنیا دار

۴۴۲
یہ پیر نے یا ورکی بچی سے جو مانا
مجیب بین جھکا اسم وہ ظالم کا مانا
شمشیر کھینچ قاتل بے وفا کے خون آیا
دوڑ کے بابے سے بیکی کو برہنہ کہ سر آیا
دلگیر مصیبت یہ سلطان زمان کی ہے
سرکار تب جو بیان کی ہے

www.emarsiya.com